REFLECTIONS

ADMISSION TEST PAPER 2024-25
SUBJECT: URDU
CLASS: 8

Name:	Duration: 30 min
Date:	Marks Obtained: /25

سوال نمبر ا۔ عبارت پڑھ کر سوالات کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں تحریر کیجیے۔ (/۱۰)

اکثر لوگ جوتوں کو اتنی اہمیت نہیں دیتے جتنی کہ دراصل ان کو دینی چاہیے۔ جوتے نہ صرف آپ کی تیاری کے مراحل کی تکمیل میں اہم ترین کردار ادا کرتے ہیں بلکہ ان کا انتخاب آپ کی شخصیت کے مجموعی تاثّر پر بہت زیادہ اثر انداز ہوتا ہے۔ جوتوں کا انتخاب کرتے وقت درج ذیل باتوں کو مدّ نظر رکھنا چاہیے۔ سب سے پہلے تو یہ دیکھیں کہ یہ جوتا آپ کو پوری طرح فٹ ہونا چاہیے۔ بڑا جوتا پاؤں میں بھلا نہیں لگتا اور چلنے میں بھی دشواری کا باعث بنتا ہے جب کہ چھوٹا جوتا نہ صرف آپ کی ہڈیوں اور گوشت کو دبا کر آپ کو اعصابی تکلیف میں مبتلا کرتا ہے بلکہ اس سے چھالے بھی بنتے ہیں، ہڈیوں کی تکلیف، پٹھوں کی تکلیف، چال خراب ہونے اور اسی طرح کی کئی دوسری شکایات بھی پیدا ہو جاتی ہیں۔ جو کہ نہ صرف آپ کے پیروں کے ظاہری حسن کو برباد کر کے آپ کی شخصیت کو بگاڑتی ہے بلکہ آپ کو ایک مستقل اعصابی تناؤ کا شکار بنا دیتی ہے۔

جوتا ہلکا، نرم اور آرام دہ ہو۔ زیادہ وزنی یا سخت سینڈل کچھ دیر تو پہنے جا سکتے ہیں لیکن اگر آپ کو انہیں زیادہ استعمال کرنا پڑے تو آپ کو ان تمام یا ان میں سے کچھ شکایات کا سامنا ہو سکتا ہے۔ جو پہلے بتائی گئی ہیں۔

جوتا یا سینڈل خریدتے وقت اس بات کو مدّ نظر رکھیں کہ آپ کے پیروں کی ساخت کیسی ہے؟ لیکن ایسے فیشن سے گریز کرنا چاہیے جو آپ کی شخصیت کو مضحکہ خیز بنا دے۔

جو خواتین سینڈلز کا زیادہ استعمال کرتی ہیں۔ انہیں چاہیے کہ وہ ممکنہ حد تک ہموار جوتے خریدیں اگر ان کا قد بہت چھوٹا ہے تو ان کے لیے موٹے سول والے ہموار جوتے یا سینڈل مناسب رہیں گے۔ ہیل سے زیادہ سے زیادہ گریز کریں۔ کیوں کہ ہیل نہ صرف پٹھوں میں تناؤ پیدا کر کے آپ کو تکلیف میں مبتلا کرتی ہے بلکہ اس تکلیف سے پیدا ہونے والا اعصابی تناؤ آپ کے چہرے کی تازگی اور شگفتگی چھین کر آپ کے چہرے کو کرب اور تکلیف کا عکاس بنا دیتا ہے۔

SAMPLE PAPER

سوالات:

۱۔ جوتا خریدتے ہوئے کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیئے؟ کوئی دو باتیں لکھیں۔ (۲/)

۲۔ چھوٹا جوتا پہننے کے کیا کیا نقصانات ہیں؟ (۲/)

۳۔ ہیل پہننے کے کیا کیا نقصانات ہیں؟ (۲/)

۴۔ آپ کو کس طرح کے جوتے پسند ہیں؟ کیوں؟ (۲/)

۵۔ آپ کے خیال میں لوگ جوتوں کو اہمیت کیوں نہیں دیتے؟ (۲/)

SAMPLE PAPER

سوال ۲۔ قوسین میں دی گئی ہدایت کے مطابق جملہ تبدیلی کے بعد دوبارہ تحریر کیجیے۔ (۵/)

۱۔ حضورؐ کے اخلاق کے آئینے میں اللہ تعالیٰ کی صفات جھلکتی ہیں۔ (واحد بنائیے)

۲۔ میرے دادا بہت ہی معزز اور متموّل گھرانے سے تعلق رکھتے ہیں۔ (مترادف تحریر کیجیے)

۳۔ کراچی کے راستے بہت ناہموار اور خراب ہیں۔ (متضاد بنائیے)

۴۔ دھوبی کپڑے استری کر رہا ہے۔ (مونث تحریر کیجیے)

۵۔ حضورؐ کی آمد سے پہلے عرب کا قبیلہ جہالت کا شکار تھا۔ (جمع بنائیے)

SAMPLE PAPER

سوال نمبر ۳۔ مندرجہ ذیل نکات کو مدّ نظر رکھ کر ۱۰۰ سے ۱۵۰ الفاظ پر مشتمل مضمون تحریر کیجیے۔ (/۱۰)

تعلیم کا مقصد

تعلیم کا مقصد صرف کتابی علوم تک رسائی ہی نہیں ہے بلکہ ذہنی نشو و نما، کردار سازی اور زندگی کے اخلاق و آداب کے بغیر تو تعلیم کا تصوّر ہی ادھورا ہے۔ لہٰذا اس سلسلے میں ہم نصابی سر گرمیوں کا کردار بہت اہم نظر آتا ہے۔ یہ سر گرمیاں طلبہ میں رہنمائی کی صفات، اجتماعی مفادات، بلند کرداری اور مضبوط اخلاق جیسی صفات پیدا کرتی ہیں اور جذباتی نشو و نما میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

SAMPLE PAPER

SAMPLE PAPER

حاصل کردہ نمبر		
مواد۔صورت حال میں رہتے ہوئے لکھنا	۵	
املا	۱.۵	
قواعد	۱.۵	
خوشخطی	۱	
خاکہ /رموز واوقاف	۱	
کل نمبر	۱۰	